پر وابستہ بھی رہے ہیں اور اب بھی ہیں۔ انہیں خدمات کے حسن اعزاز کے طور پر موصوف کو ان کے دوستوں اور قدر دانوں کی طرف سے یہ کتاب بطور نذر پیش کی گئی ہے جس مجلس نے اس کا اہتمام کیا ہے اس کے سکریٹری ڈاکٹر سید عبداللہ تھے اور باخبر اصحاب جانتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب جس کام کو ہاتھ میں لیتے ہیں اسے مرحلۂ کمال تک پہنچا کے رہتے ہیں۔ چنانچہ یہ کتاب بھی گوناگوں اور بلند پایہ تحقیقی و علمی مضامین کا نہایت حسین اور بصیرت افروز مجموعہ ہے۔ ان میں یہ مقالات منطقی اثباتیت اور مذہب پروفیسر قادر، ابن عربی کا فلسفہ بشیر احمد ڈار، تلفظ ایرانی در اشعار خسرو، وزیر حسن عابدی، نسبت اردو میں۔ شوکت سبزواری، ظفر خاں اور اس کا معاصر کلام عبداللہ چغتائی، خط کی کہانی مخطوطات کی زبانی سید عبداللہ، مسلمان اور تاریخ سائنس (انگریزی) رضی الدین سعدی بحیثیت معلم اخلاق کے (انگریزی) حمید احمد، شاہ ابو المعالی لاہوری ظہور الدین احمد، منصب قضا صدر اسلام میں احسان الٰہی، خاص طور پر توجہ کے ساتھ پڑھنے کے لائق ہیں اردو مقالات کے آخر میں اشعار کے جو تین انتخابات ہیں وہ بھی خاص چیز اور ارباب ذوق کے لئے قابل قدر ہیں شروع میں شیخ صاحب کی سوانح حیات اور کارناموں کا سنین کی ترتیب کے اعتبار سے تذکرہ ہے۔ بہرحال یہ کتاب بھی ارباب علم و ادب کے لئے ایک نہایت قیمتی ارمغان ہے اور ڈاکٹر عبداللہ اور ان کے رفقاء اس کارنامہ کے لئے مبارک باد کے مستحق ہیں۔

آثار الصنادید:- از سر سید احمد خاں۔ مرتبہ ڈاکٹر سید معین الحق۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۴۴۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/۱۲ روپیہ۔ پتہ:- پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی۔ ۳ نیو کراچی ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی ۵۔

آثار الصنادید جس میں دلی اور بیرونی دلی کی عمارتوں، مشائخ، علماء، اور خاص خاص پیشہ وران دہلی کے حالات لکھے گئے ہیں۔ سر سید احمد خاں کی مشہور و معروف کتاب ہے، انھوں نے جس محنت اور لگن سے اسے مرتب کیا تھا وہ ان کی طبع عالی اور ہمت بلند کا ہی حصہ تھا، عرصہ سے یہ نایاب تھی۔ اب پاکستان کی ہسٹاریکل سوسائٹی نے اسے اس اہتمام سے چھاپا ہے کہ تاریخ کے معروف استاد و مصنف ڈاکٹر سید معین الحق نے حسب ضرورت مفید حواشی لکھے ہیں اور شروع میں ایک مقدمہ لکھا ہے جس میں ہندوستان میں

اور معلومات افزا بحث کی گئی ہے اصل کتاب میں عبارتوں کے خلاصے تھے۔ اب
گئے ہیں۔ عام ارباب ذوق کے لئے عموماً اور تاریخ کے اساتذہ و طلبا کے لئے خصوصاً
م سے از سر نو اشاعت نعمت غیر مترقبہ ہے۔

شعر الصحابہ: از شیخ غضنفر حسین الشاکر النائطی تقطیع کلاں ضخامت ۵۲ صفحات
ٹائپ قیمت ۲/۵۰ پتہ: پرنسپل جامعہ دار السلام۔ عربک کالج۔ عمر آباد۔ مدراس۔

عرب میں شعر و شاعری کا مذاق بچہ بچہ کی گھٹی میں پڑا تھا اسلام نے اس کو فنا نہیں کیا۔ بلکہ اسے ایک نیا ڈھنگ اور آہنگ عطا فرمادیا چنانچہ صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ میں متعدد حضرات صاحب دیوان شاعر تھے۔ ان کے علاوہ جو صاحب دیوان نہیں تھے ان کے اشعار سے تاریخ و سیر کی کتابوں کے اوراق مزین ہیں۔ (اگرچہ یہ کہنا مشکل ہے کہ ان میں کتنے اشعار اصلی ہیں اور کتنے الحاقی) فاضل مرتب نے جو جامعہ دار السلام میں عربی کے استاد ہیں صحابہؓ و صحابیاتؓ کے انہیں اشعار کو اپنی شرح اور حواشی کے ساتھ مرتب کرنیکا ایک منصوبہ بنایا ہے اور زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کا پہلا حصہ ہے، حواشی میں اشعار کا مطلب مشکل الفاظ کی تشریح اور صاحب شعر کا مختصر تعارف عربی زبان میں مذکور ہے۔ یہ کتاب بے شبہ اس لائق ہے کہ مدارس عربیہ اور کالجوں کے عربی نصاب میں شامل کی جائے۔

العرب و آدابہم: جزء اول از افضل العلماء مولانا محمد یوسف صاحب کوکن۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۲۰ صفحات ٹائپ بہتر قیمت -/۳ پتہ: سلطانیہ پبلشنگ ہاؤس ۱۔ مونیتو لین۔ مدراس۔ ۸۔

فاضل مؤلف نے مدارس عربیہ اور یونیورسٹیوں کے طلبا کی ضرورت کے پیش نظر عربی زبان کی تاریخ ادب پر کتاب لکھنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ کتاب اسی سلسلہ کی پہلی کڑی ہے اس میں عرب کا جغرافیہ قبل اسلام کی مختصر تاریخ جس میں عرب قبائل مختلف حکومتیں، انکی عادات و خصائل طور طریق زندگی۔ شعر و شاعری اور شعرا کا تذکرہ کرکے بعد آغاز اسلام سے لیکر وفات نبوی تک کی ادبی تاریخ بیان کی گئی ہے فاضل مؤلف مدراس یونیورسٹی میں عرصہ تک صدر شعبہ عربی رہے اور ایک برس تک قاہرہ میں بھی رہ چکے ہیں اسلئے موضوع کتاب پر انکی نظر وسیع ہے اور وہ اچھی طرح عربی زبان اور اسکی تعلیم غیر عرب طلبا کو کسطرح پڑھانی چاہئے اس سے بخوبی واقف ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں ادبی خصوصیات کا لحاظ رکھا اور اس بنا پر مدارس عربیہ اور یونیورسٹیوں کے طلبا اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں یہ کتاب عربی زبان میں ہے